

پریس ریلیز

## مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے ہماری افواج کو حرکت میں لاؤ! اور اگر حکمرانوں میں سے ٹرمپ کے یار افواج کے راستے میں رکاوٹ بنیں تو افواج ان حکمرانوں کو اپنے بوٹوں کے نیچے روندتے ہوئے آگے بڑھیں

پاکستان کے مسلمان اس اعلان پر شدید غیظ و غضب میں مبتلا ہیں جس میں متکبر ٹرمپ نے 28 جنوری 2020 کو ڈھٹائی کے ساتھ اپنے اس منصوبے کا اعلان کیا جس کے تحت القدس الشریف کی مقدس سر زمین قابض یہودی وجود کا دار الحکومت بنے گی۔ ٹرمپ کے یار ہونے کے ناطے پاکستان کے حکمران ٹرمپ کی خدمت گزاری میں دن رات ایک کرتے ہوئے ہر حد پار کرتے جا رہے ہیں تاکہ وہ ٹرمپ کی صدارتی انتخابی مہم میں اس کی مدد کر سکیں۔ لیکن یہ حکمران پاکستان کے مسلمانوں کے غیظ و غضب سے بھی خوفزدہ ہیں کیونکہ یہ مسلمانوں کے قبلہ اول اور رسول اللہ ﷺ کی اسراء و معراج کی سر زمین سے شدید محبت سے واقف ہیں۔ لہذا پاکستان کے دفتر خارجہ نے 30 جنوری کو ٹرمپ کے منصوبے پر انتہائی محتاط انداز میں اختلافی بیان جاری کیا، تاکہ پاکستان کے مسلمانوں کے غصے کو ٹھنڈا کیا جاسکے، لیکن ساتھ ہی ساتھ اسی بیان میں مسئلہ فلسطین کو "بین الاقوامی تسلیم شدہ پیمانوں" کے تحت دوریاستوں کے قیام کے ذریعے حل کرنے کا مطالبہ کیا جبکہ فلسطین ایک اسلامی سر زمین ہے جس کے ایک اہم پر بھی قابض یہودیوں کے قبضے کو قبول نہیں کیا جاسکتا۔ اس بیان کے ذریعے پاکستان کے حکمرانوں نے یہودی وجود اور استعماری طاقتوں کی ثالثی کو قبول کرنے کی بنیاد ڈال دی ہے جبکہ اسلام مسلمانوں پر لازم کرتا ہے کہ وہ فلسطین کی مقدس سر زمین کی آزادی کے لیے یہودی وجود کو صفحہ ہستی سے ایسے نیست و نابود کر دیں کہ اس کا نام نشان تک باقی نہ رہے۔ پاکستان کے حکمرانوں نے یہ شرمناک موقف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اس ارشاد کے باوجود اپنایا ہے جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: **وَ اَقْتُلُوْهُمْ حِیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِنْ حِیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ** اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو" (البقرہ، 191:2)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اپنی مجرمانہ بے عملی کے ذریعے ہندو ریاست کو مقبوضہ کشمیر ہڑپ کرنے کی اجازت دینے کے بعد پاکستان کے حکمرانوں نے مسلم دنیا کے ان حکمرانوں کی صفوں میں شمولیت اختیار کر لی ہے جنہوں نے یہودی وجود کے قبضے اور اس کے ہاتھوں مسلمانوں کے قتل اور ان کے حرمت کی پامالی پر کسی بھی قسم کا عملی رد عمل نہ دینے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ یہ حکمران افواج میں موجود ہمارے پر عزم اور قابل شیروں کی راہ میں حائل ہیں جو کہ مقبوضہ فلسطین کو آزاد کر سکتے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے ان حکمرانوں نے ہمارے شیروں کو مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرنے کے لیے حرکت میں آنے سے روک رکھا ہے۔ یقیناً پاکستان کے موجودہ حکمران امت پر بوجھ ہیں جن سے فوری چھٹکارا حاصل کیا جانا چاہیے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کی خاطر، پاکستان کی افواج میں موجود اپنے رشتہ داروں سے مطالبہ کریں کہ وہ مسجد الاقصیٰ اور اس کی مقدس اطراف کی آزادی کے لیے اپنا فرض ادا کریں۔ ان افواج سے مطالبہ کریں کہ وہ موجودہ حکمرانوں کو ان کی خانہ گردنوں سے پکڑ لیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں۔ یہ خلیفہ راشد کی قیادت ہی ہوگی جس میں ہماری افواج کو حرکت میں لایا جائے گا تاکہ وہ فلسطین کی آزادی سے متعلق رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کر سکیں۔ مسلم نے اپنی صحیح میں ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **« لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْیَهُودَ، فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ »** "قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ مسلمان یہود سے لڑیں گے۔ پھر مسلمان ان کو قتل کریں گے۔۔۔" اور ایک اور روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: **« نَقَاتِلُكُمْ یَهُودُ، فَتَسَلَطُوْنَ عَلَیْهِمْ »** "یہود تم سے لڑیں گے اور تم ان پر غالب آؤ گے۔"

### ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس